

سرینگر ٹائمز

19 مئی 2026ء بروز منگلوار

ملازمین، مہنگائی اور الاؤنس آپس میں کتنے دور کتنے نزدیک

سرکاری ملازمین اور حکمران ایک دوسرے کیلئے لازم و ملزوم ہیں۔ ایک گاڑی کے دوپیسے ہونے کے ناطے گاڑی دونوں کے اشتراک سے ہی چلتی ہے۔ دونوں اطراف کو ایک دوسرے سے جدا کرنے کا نتیجہ گاڑی کے بیکار ہونے کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ لیکن حیرانی اس بات کی کہ اس قدر نزدیک ہونے کے باوجود عموماً دونوں میں دوریاں محسوس کی جاسکتی ہیں۔

ملازمین اعلیٰ آفیسروں اور مشینوں کے ماتحت کام کرنے کے باوجود بے شمار مشکلات سے دوچار ہونے کی شکیات بار بار کرتے ہیں۔ سرکاری انتظامیہ میں ملازمین کی کوئی کمی نہیں ہوتی۔ ایک چہرہ اسی سے ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ تک ہر جگہ میں بے شمار چھوٹے بڑے ملازمین کام کرتے ہیں۔ ملازمین کی باضابطہ وجہ بندی ہوتی ہے اور آفیسروں کے بھی مرتبے ہوتے ہیں۔ ان ملازمین میں اکثر دفاتر میں ہی اپنے فرائض انجام دیتے ہیں جبکہ دفاتر سے باہر فیلڈ میں کام کرنے والوں کی بھی کوئی کمی نہیں ہے۔ ہر ملازم اپنی اپنی جگہ مناسب سمجھا جاتا ہے۔ جہاں تک اعلیٰ آفیسروں کا تعلق ہے ان کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ ان کی پالیسیوں اور منصوبوں کے تحت رقومات کا استعمال ہوتا ہے۔ تعمیر وترقی کے کام ہاتھ میں لئے جاتے ہیں اور عملی کارروائی کو موثر اور مکمل بنانے کیلئے پروگرام طے ہوتے ہیں مگر اعلیٰ آفیسروں کی سوچ کے مطابق سیکسوں کا جب تک کوئی مقصد نہیں جب تک کہ چھوٹے درجے کے ملازمین عملی جامہ کیلئے ایسے فرائض کو خوش اسلوبی سے انجام نہ دیں۔ سارا کام ایک سربراہ یا ان کے ماتحت صلاح کار یا ساتھی انجام نہیں دے سکتے۔ مل جل کر ہی فرض کی ادائیگی آسان ہو سکتی ہے لیکن ان الزامات سے کون واقف نہیں کہ سرکار دفاتر میں ایک فائل کو ایک میز سے دوسری میز تک پہنچنے میں زمانہ صرف ہوتا ہے۔

کام ست رفتاری کا شکار ہوتے ہیں۔ اس تناظر میں اعلیٰ ترین آفیسروں پر طوالت سے کام لینے کے الزامات عائد کئے جاتے ہیں جسے عرف عام ”بیورو کریسی“ کہا جاتا ہے۔ اس طرز عمل سے حکومت کی بدنامی ہوتی ہے اور خزانہ عامرہ کا صحیح استعمال بھی نہیں ہو پاتا ہے۔ یہ سلسلہ جب سے جاری ہے جب سے اس طرح کا نظام قائم ہوا ہے۔ اس تناظر میں لگ بھگ ہر سال ملازمین مہنگائی سے پیدا شدہ صورتحال کو سنگین قرار دے کر مناسب سہولیات اور مراعات کا مطالبہ کرنے کیلئے سڑکوں پر بھی آتے ہیں۔

سرکار اگر چہ جانتی ہے کہ ملازمین میں ہوش ربا قیمتوں کو ادا کرنے کی سکت نہیں تو بھی ان کو ریلیف دینے کی کوشش نہیں کی جاتی ہے۔ اس دوران دونوں کے درمیان کشاکش جاری رہتی ہے اور نقصان عوام کا ہوتا ہے۔ مہنگائی بہت اگر دیا بھی جاتا ہے مگر اس وقت تک کافی دیر اور قیمتوں میں مزید شدت پیدا ہو چکی ہوتی ہے۔ کل ہی جموں و کشمیر سرکار نے ملازمین کے حق میں کچھ پے کمیشنوں کی سفارشات کے تحت مہنگائی بہتہ کا اعلان کیا ہے۔ لیکن اصل مسئلہ یہ ہے کہ مہنگائی بہتہ کی ادائیگی کے ساتھ مہنگائی کے ”دیو“ کو بول سے باہر آنے کی کوشش نا کام بنا دی جائے۔

صحت مند زندگی کی بنیاد: منظم اوقات میں غذا کا استعمال

چاہے۔ بہت سے لوگ دیرات تک چائے پیتے ہیں اور پھر سونے سے بکھر دے پہلے بھاری کھانا کھا لیتے ہیں۔ یہ عادت نہ صرف ہائے کو تازہ کرتی ہے بلکہ نیند کے معیار کو بھی خراب کر دیتی ہے۔ ماہرین کے مطابق سونے سے کم از کم دو گھنٹے پہلے رات کا کھانا کھالینا چاہیے تاکہ جسم نیند کو مستحکم کرنے کے لیے مناسب وقت حاصل کر سکے۔ بچوں کی نشوونما کے لیے بھی وقت پر کھانا کھانا بہ حد اہم ہے۔ اگر بچے بے وقت کھانا کھانے کے عادی ہو جائیں تو ان کی جسمانی اور ذہنی ترقی متاثر ہو سکتی ہے۔ والدین کو چاہیے کہ بچوں کے کھانے پینے کا باقاعدہ شیڈول بنائیں تاکہ ان کے جسم میں نظم و ضبط پیدا ہو اور صحت بھی اچھی رہے۔

دفاتر میں کام کرنے والے افراد اکثر مصروفیت کی وجہ سے کھانے کے اوقات کو نظر انداز کرتے ہیں۔ کئی لوگ دوپہر کا کھانا چھوڑ دیتے ہیں یا بہت دیر سے کھاتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان کی توانائی کم ہو جاتی ہے اور کام کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ وقت پر کھانا کھانے والے ملازمین نیشنل ایڈوانسڈ ایڈوانسڈ اور جیہ کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

وقت پر کھانا کھانے سے جسم کا ماہی نظام بھی مضبوط ہوتا ہے۔ جب جسم کو مناسب وقت پر ضروری غذائیت ملتی رہتی ہے تو وہ بیماریوں کا مقابلہ بہتر انداز میں کرتا ہے۔ بے وقت کھانے والے افراد میں کمزوری، سستی اور بیماریوں کا خطرہ زیادہ ہو سکتا ہے۔ کئی لوگ وزن کم کرنے کے لیے کھانا چھوڑ دیتے ہیں، لیکن یہ طریقہ صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ماہرین غذائیت کے مطابق کھانا چھوڑنے کے بجائے وقت پر اور حوازن غذا کھانا زیادہ فائدہ مند ہے۔ اگر انسان مناسب اوقات میں کم مقدار میں صحت مند غذا کھائے تو وزن بھی متوازن رہتا ہے اور جسم بھی تازہ رہتا ہے۔

دیہاتی زندگی میں پہلے لوگ سادہ سادہ محروقت پر کھانا کھاتے تھے، اسی لیے وہ بیمار زیادہ صحت مند اور طاقتور ہوتے تھے۔ موجودہ دور میں فاسٹ فوڈز رات گئے کھانے اور بے ترتیب معمولات نے صحت کے مسائل میں اضافہ کر دیا ہے۔ اگر ہم اپنی روزمرہ زندگی میں صرف کھانے کے اوقات کو درست کر لیں تو کئی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔ وقت پر کھانا کھانے کی عادت بنانے کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنا روزانہ کا شیڈول منظم کرنے کی سچ جلدی لے، صحت مند وقت پر کھانا کھائے اور رات کے کھانے کے اوقات مقرر کرنا اور غیر ضروری اسٹیکس سے پرہیز کرنا اچھی عادت میں شامل ہے۔ موٹاپا، ذیابیطس، دل کی دہری اور دیگر مصروفیات میں اس قدر کم نہیں ہونا چاہیے کہ کھانے کے اوقات ہی بھول جائیں۔

یہ بات بھی اہم ہے کہ کھانا سکون اور اطمینان کے ساتھ کھایا جائے۔ جلد بازی میں یا پہلے پھرے کھانا کھانے سے باہر متاثر ہو سکتا ہے۔ اگر انسان وقت پر اور اطمینان سے کھاتا کھائے تو جسم جتنے سے پھر پورا فائدہ حاصل کرتا ہے۔

وقت پر کھانا کھانا ایک سادہ مگر نہایت اہم عادت ہے جو انسان کی مجموعی صحت پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ یہ عادت نہ صرف جسمانی بیماریوں سے بچاتی ہے بلکہ ذہنی سکون، بہتر کارکردگی اور خوشگوار زندگی کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ اگر ہم صحت مند زندگی چاہتے ہیں تو اپنی اپنی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ اس کے اوقات پر بھی خصوصی توجہ دینی ہوگی۔ نظم و ضبط کے ساتھ وقت پر کھانا کھانا دراصل اچھی صحت کی پہلی بیلٹی ہے۔

انسانی صحت کا تعلق صرف اس بات سے نہیں کہ وہ کھاتا ہے، بلکہ اس بات سے بھی ہے کہ وہ کھاتا ہے۔ آج کی مصروف زندگی میں بہت سے لوگ کھانے کے اوقات کو نظر انداز کرتے ہیں۔ کئی نیشنل ایڈوانسڈ اور جیہ کا کھانا دیر سے کھاتا ہے اور کئی رات گئے بھاری کھانا کھانے کا عادی بن جاتا ہے۔ بظاہر یہ معمولی سی بات محسوس ہوتی ہے، لیکن حقیقت میں بے وقت کھانا کھانا انسانی جسم کے نظام کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق وقت پر کھانا کھانا اچھی صحت، بہتر ہائے، ذہنی سکون اور توانائی بھرپور زندگی کے لیے نہایت ضروری ہے۔

انسانی جسم ایک منظم نظام کے تحت کام کرتا ہے۔ ہمارے جسم کے اندر ایک حیاتیاتی گھڑی موجود ہوتی ہے جو سونے، چائے، بھوک گئے اور ہائے کے اوقات کو منظم کرتی ہے۔ جب ہم مقررہ وقت پر کھانا کھاتے ہیں تو جسم کے تمام اعضاء متوازن انداز میں کام کرتے ہیں، لیکن جب کھانے کے اوقات بگڑ جاتے ہیں تو جسمانی نظام میں بے ترتیبی پیدا ہو جاتی ہے۔

دن کا آغاز ناشتے سے ہوتا ہے اور کئی کھانا پھرے دن کی توانائی فراہم کرتا ہے۔ جو لوگ صبح کا ناشتہ وقت پر کرتے ہیں وہ دن بھر زیادہ متحرک اور چاق و چوبند رہتے ہیں۔ اس کے برعکس ناشتا چھوڑنے والے افراد جلد محسوس محسوس کرتے ہیں، ان کی توجہ کمزور ہو جاتی ہے اور حوازن میں چڑچاہن پیدا ہونے لگتا ہے۔ طلبہ کے لیے وقت پر ناشتہ کرنا خاص طور پر اہم ہے کیونکہ خالی پیٹ پڑھائی پر توجہ مرکوز کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

وقت پر کھانا کھانے کا سب سے بڑا فائدہ نظام ہاضمہ کو بہتر بنانا ہے۔ معده ایک خاص وقت پر غذا ہضم کرنے کے لیے تیار اور بیکار ہونا چاہیے۔ اگر کھانا وقت پر نہ پہنچے تو تیار ہونے والے دماغ کو متاثر کرنے لگتا ہے، جس سے تیار ہونے، گیس اور اسٹریسیس بنا کر ہاضمہ کو متاثر کرتا ہے۔ اس طرح بے وقت کھانا کھانے سے نفس اور ذہنی صحت پر بھی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

آج کل مہنگا پانچا بھر میں ایک عام سٹریٹ ٹیلا چار پانچ روپے اور اس کی ایک بڑی جگہ بے وقت کھانا کھانا کھاتی ہے۔ جب انسان دیرات کھانا کھاتا ہے یا بار بار کچھ نہ کچھ کھاتا رہتا ہے تو جسم اضافی کیلوری کو چربی کی صورت میں ذخیرہ کرنا شروع کر دیتا ہے۔ وقت پر کھانا کھانے والے افراد میں وزن متوازن رہنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ ان کا جسم غذا کو بچھڑھڑے سے استعمال کرتا ہے۔

شوگر کے مریضوں کے لیے بھی کھانے کے اوقات کی پابندی بے حد ضروری ہے۔ اگر وہ وقت پر غذا استعمال نہ کریں تو خون میں شوگر کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور زیادہ ہو سکتی ہے، جو خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ ڈاکٹر ہیڈ مشورہ دیتے ہیں کہ شوگر کے مریض مقررہ وقت پر کھانا کھائیں تاکہ جسم میں گلوکوز کی سطح متوازن رہے۔

وقت پر کھانا کھانے سے ذہنی صحت پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جب ہم کو وقت پر غذا ملتی ہے تو دماغ کو مناسب توانائی فراہم ہوتی ہے، جس سے انسان خوش مزاج اور پرسکون رہتا ہے۔ بے قاعدہ کھانے والے افراد میں ذہنی دباؤ، بے چینی اور محسوس زیادہ ہو سکتی جاتی ہے۔ بعض اوقات خالی پیٹ رہنے سے فضا اور چڑچاہن بھی بڑھ جاتا ہے۔ صحت کا کھانا خاص طور پر وقت پر کھانا

سندھ آبپاس معاہدے کی معطلی کے بعد سرگرمیاں

سلاٹ ڈیم ڈی سلٹنگ جاری، 50 ملین مکعب میٹر سلاٹ ہٹانے کا ہدف

یو این ایس/بھارت نے پاکستان کے ساتھ آبی وسائل کی تقسیم سے متعلق معاہدے کے تحت سندھ آبپاس معاہدے کو عارضی طور پر معطل کرنے کے بعد سرگرمیاں جاری کر دی ہیں۔ سندھ آبپاس معاہدے کے تحت سندھ میں آبی پالیسی کو ایک مربوط اور جامع حکمت عملی کے تحت تیز کر دیا ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق یہ اقدامات عمل پانی کے انتظام تک محدود ہیں، بلکہ توانائی، قومی سلامتی اور طویل المدتی آبی خود کفالت کے وسیع منصوبے کا حصہ ہیں۔

گزشتہ ایک سال کے دوران مرکزی حکومت نے ایسے متعدد منصوبوں پر کام شروع کیا ہے جن کا مقصد آبی ذخائر کی استعداد بڑھانا اور ہائڈرو پاور پیداوار کو زیادہ موثر بنانا ہے۔ یو این ایس کے مطابق اسی دوران وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر سیمال نے گزشتہ روز اپنے بیان میں واضح کیا کہ بھارت آبی وسائل کے معاملے میں قومی مفادات اور سلامتی کو ترجیح دیتا ہے۔ انہوں نے اس موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ موجودہ صورتحال میں پانی کے بہتر انتظام، موثر استعمال اور بنیادی ڈھانچے کی معیشتوں کے اقدامات جاری رہیں گے۔ سفارتی سطح پر یہ بیان اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ بھارت آبی معاملات کو اب محض معاہداتی نہیں بلکہ اسٹریٹجک اور سیکورٹی کے زاویے سے دیکھ رہا ہے۔ چنانچہ دریائے سندھ کے علاقوں میں پانی کی سطح کا مسلسل نیچے سے جاری ہے۔

یو این ایس/بھارت نے پاکستان کے ساتھ آبی وسائل کی تقسیم سے متعلق معاہدے کے تحت سندھ آبپاس معاہدے کو عارضی طور پر معطل کرنے کے بعد سرگرمیاں جاری کر دی ہیں۔ سندھ آبپاس معاہدے کے تحت سندھ میں آبی پالیسی کو ایک مربوط اور جامع حکمت عملی کے تحت تیز کر دیا ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق یہ اقدامات عمل پانی کے انتظام تک محدود ہیں، بلکہ توانائی، قومی سلامتی اور طویل المدتی آبی خود کفالت کے وسیع منصوبے کا حصہ ہیں۔

گزشتہ ایک سال کے دوران مرکزی حکومت نے ایسے متعدد منصوبوں پر کام شروع کیا ہے جن کا مقصد آبی ذخائر کی استعداد بڑھانا اور ہائڈرو پاور پیداوار کو زیادہ موثر بنانا ہے۔ یو این ایس کے مطابق اسی دوران وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر سیمال نے گزشتہ روز اپنے بیان میں واضح کیا کہ بھارت آبی وسائل کے معاملے میں قومی مفادات اور سلامتی کو ترجیح دیتا ہے۔ انہوں نے اس موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ موجودہ صورتحال میں پانی کے بہتر انتظام، موثر استعمال اور بنیادی ڈھانچے کی معیشتوں کے اقدامات جاری رہیں گے۔ سفارتی سطح پر یہ بیان اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ بھارت آبی معاملات کو اب محض معاہداتی نہیں بلکہ اسٹریٹجک اور سیکورٹی کے زاویے سے دیکھ رہا ہے۔ چنانچہ دریائے سندھ کے علاقوں میں پانی کی سطح کا مسلسل نیچے سے جاری ہے۔

کارپوریشن نے ریزروائر سے شہر کے دارالحکومت کے اخراج کے لیے ڈریجنگ اور فلٹنگ آپریشن شروع کر دیے ہیں، جنہیں آئندہ تین سے چار سال تک جاری رکھنے کا منصوبہ ہے۔ سرکاری حکام کے مطابق اس منصوبے کا بنیادی ہدف سالانہ تقریباً 40 سے 50 ملین مکعب میٹر سلاٹ کا اخراج ہے تاکہ ڈیم کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کیا جاسکے۔ اس عمل سے نہ صرف ریزروائر کی کارکردگی بہتر ہوگی بلکہ پانی کی بہتر تقسیم اور توانائی پیداوار میں بھی بہتری متوقع ہے۔

خبر و نظر

سرکاری سرمایہ کاری پر سوالات

منافع کم اور قرضوں کے دباؤ میں اضافہ/ رپورٹ
یو این ایس/ جموں و کشمیر میں سرکاری سرمایہ کاری اور قرضوں کے انتظام پر سنگین سوالات کھڑے ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق حکومت کی جانب سے مختلف سرکاری کمپنیوں، کارپوریشنوں اور دیگر اداروں میں کی جانے والی بھاری سرمایہ کاری کے باوجود اس کا منافع انتہائی کم رہا ہے، جبکہ قرضوں پر سود کی ادائیگیاں مسلسل بڑھتی جا رہی ہیں، جس سے ریاستی خزانے پر بھاری بوجھ پڑ رہا ہے۔

یو این ایس کے مطابق 31 مارچ 2025 تک یو این ایس کے مختلف اداروں میں مجموعی سرمایہ کاری 605.10 کروڑ روپے تک پہنچ چکی ہے۔ اس میں سرکاری کمپنیوں میں 72.28 کروڑ، کارپوریٹ سوسائٹیز میں 236.50 کروڑ، قانونی کارپوریشنوں میں 193.91 کروڑ اور علاقائی دیہی بینک میں 102.43 کروڑ روپے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سابق ریاست جموں و کشمیر کی 3,426.75 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ابھی تک جموں و کشمیر اور لداخ کے درمیان تقسیم نہیں ہو سکی۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ مالی سال 2024-25 کے دوران حکومت کو سرمایہ کاری پر صرف 130.78 کروڑ روپے کا منافع حاصل ہوا، جو مجموعی سرمایہ کاری پر محض 3.24 فیصد بنا ہے۔ اس کے برعکس اسی مدت میں حکومتی قرضوں پر سود کی شرح 6.65 فیصد سے 8.82 فیصد کے درمیان رہی، جو حاصل ہونے والی آمدن سے تقریباً دو گنا ہے۔ گزشتہ پانچ برسوں کے اعداد و شمار کے مطابق سرمایہ کاری سے کم منافع اور قرضوں پر زیادہ سود کی وجہ سے حکومت کو مجموعی طور پر 1,883.60 کروڑ روپے کے مالی دباؤ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 52 سرکاری شعبے کے اداروں میں 4,031.25 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے باوجود صرف ایک ادارہ ہی باقاعدہ منافع دینے میں کامیاب رہا۔

رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حکومت کی جانب سے جاری کیے گئے قرضوں کی وصولی انتہائی کمزور ہے۔ مالی سال 2024-25 کے دوران 15.09 کروڑ روپے کے قرضے جاری کیے گئے، تاہم صرف 0.44 کروڑ روپے کی واپسی ہو سکی۔ اس طرح چھاپے قرضے بڑھ کر 246.56 کروڑ روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ سابق ریاست کے 1,740.44 کروڑ روپے کے قرضے بحال تعمیر کے مرحلے میں ہیں، جس سے مالی غیر چمکی صورتحال مزید بڑھ گئی ہے۔

آڈٹ رپورٹ نے خبردار کیا ہے کہ وصولیوں میں سستی اور گھرائی کے کزور نظام کے باعث سرکاری فنڈز غیر فعال ہو رہے ہیں۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ حکومت ایک واضح ڈیویژن پالیسی مرتب کرے، سرکاری اداروں کی کارکردگی کی نگرانی سخت کرے اور قرضوں کی وصولی کے لیے موثر نظام وضع کرے، تاکہ مالی خسارے کو کم کیا جاسکے۔

عالمی یوم عجائب گھر

کشمیر کا ثقافتی ورثہ محفوظ مگر توجہ کا منتظر

یو این ایس/ دنیا بھر کی طرح کشمیر میں بھی اتوار کو عالمی یوم عجائب گھر منایا گیا، تاہم ماہرین ثقافت اور تاریخ دانوں نے اس موقع پر وادی کے عجائب گروں کی موجودہ صورتحال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کا عظیم ثقافتی ورثہ محفوظ ہونے کے باوجود عوامی توجہ سے محروم ہے۔ ماہرین کے مطابق کشمیر صدیوں پر محیط تاریخ، قدیم تہذیب، عجائب مخلوقات، قدیم سکوں، شاہی نوادرات اور روایتی فنون کا امین رہا ہے، لیکن عجائب گروں میں عوامی دلچسپی بھرتی کم ہوئی جارہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کئی نسل کا تاریخی ورثہ سے رابطہ کمزور پڑ رہا ہے، جس کے باعث ثقافتی شناخت کو محفوظ رکھنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے۔ یو این ایس کے مطابق سرینگر میں قائم ایس ایس ایس میوزیم سمیت دیگر ثقافتی مراکز میں کشمیر کی بدھ مت، وسطی ایشیائی اور اسلامی تاریخ سے وابستہ نایاب آثار محفوظ ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ان عجائب گروں کو جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل آرکائیونگ اور انٹرایکٹیو سہولیات سے آراستہ کیا جائے تو یہ صرف تعلیمی مراکز بلکہ اہم سیاحتی مقامات بھی بن سکتے ہیں۔ تعلیمی ماہرین نے کہا کہ اسکولوں اور کالجوں میں طلبہ کیلئے میوزیم دوروں کو لازمی بنایا جانا چاہئے تاکہ نوجوان نسل اپنی تاریخی ثقافت اور تہذیبی ورثے سے واقف ہو سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ دور میں زیادہ تر نوجوان سوشل میڈیا اور چھٹی تفریحی سرگرمیوں کی جانب مائل ہیں جبکہ عجائب گھروں کی ترجیحات میں شامل نہیں رہے۔

ثقافتی کارکنوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ نایاب محفوظ اور قدیم نوادرات کے تحفظ کیلئے جدید لیاہٹریاں قائم کی جائیں تاکہ کئی موزیموں کی تہذیبی اہمیت کو بحال نہ ہونے سے کئی ثقافتی آثار کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد نے بھی اس بات پر زور دیا کہ کشمیر کی قدرتی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ اس کی تاریخی اور ثقافتی پہچان کو بھی عالمی سطح پر اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عجائب گھروں کی تہذیبی تاریخ کو بچھنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ عالمی یوم عجائب گھر کے موقع پر ماہرین نے حکومت، تعلیمی اداروں اور سماجی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ کشمیر کے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے اور عجائب گھروں کو عوامی دلچسپی کا مرکز بنانے کیلئے مشترکہ کوششیں کریں۔

ہندوستان روٹ سے مسلسل خرید رہا ہے تیل امریکی پمپنگ سے پہلے بھی اور بعد میں بھی حکومت...

تیل 18 مئی (پرائیویٹ) امریکی پمپنگ سے ہائی کوالٹی پمپنگ کا شروع کرنے کے لیے...

شیر بازاروں میں گراؤٹ سٹینڈنگ 985 پوائنٹس ٹوٹ گیا...

لاہور 44 پیسے تا 96.25 روپے ڈالر کی تبدیلی ختم ہو گئی...

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICE, SHANGUS PUBLIC NOTICE - II

انجیل لائل لائف کیرے صحت کے شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیپنڈیا...

GOVERNMENT DEGREE COLLEGE (WOMEN) KUPWARA, J&K- 193222

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, ELECTRIC DIVISION- 1ST, SRINAGAR.

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION BEMINA SRINAGAR PUBLIC NOTICE

انجیل لائل لائف کیرے صحت کے شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیپنڈیا...

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR OFFICE OF THE SUPERINTENDING ENGINEER PMGSY (JKRRA) CIRCLE SRINAGAR

انجیل لائل لائف کیرے صحت کے شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیپنڈیا...

PUBLIC NOTICE I have changed my name from (old name) NASEEMA AKHTER to (New name) NASEEMA ALTAF.

انجیل لائل لائف کیرے صحت کے شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیپنڈیا...

انجیل لائل لائف کیرے صحت کے شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیپنڈیا...

انجیل لائل لائف کیرے صحت کے شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیپنڈیا...

PUBLIC NOTICE In school records my daughters name has been wrongly mentioned as Ayesha Jan instead of Aisha Sajad.

انجیل لائل لائف کیرے صحت کے شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیپنڈیا...

انجیل لائل لائف کیرے صحت کے شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیپنڈیا...

انجیل لائل لائف کیرے صحت کے شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیپنڈیا...

PUBLIC NOTICE In my Driving License bearing No. JK0420090003374 my credentials has been wrongly mentioned as MOHD YASEEN DAR S/O GH HASAN DAR R/O KHONMOH.

انجیل لائل لائف کیرے صحت کے شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیپنڈیا...

انجیل لائل لائف کیرے صحت کے شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیپنڈیا...

انجیل لائل لائف کیرے صحت کے شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیپنڈیا...

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



سکندر رضانے دو ایوارڈز جیتے

برسہ، ۱۸ مئی (ای این آئی) سکندر رضانے زمبابوے کے سٹارڈو ایوارڈز میں دو ایوارڈز جیتے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔

مشفق الرحیم کی تاریخی سنچری



سلیٹ، ۱۸ مئی (ای این آئی) مشفق الرحیم نے ٹی ۲۰ میں اپنی سنچری بنائی۔ ان ایوارڈز میں مشفق الرحیم نے ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز جیتے۔ ان ایوارڈز میں مشفق الرحیم نے ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز جیتے۔

آئی پی ایل پلے آف کی دوڑ کا فیصلہ کن معرکہ



۲۰۲۰ء میں آئی پی ایل کی پہلی ٹیموں کے درمیان میچ کے دوران ایک کھلاڑی کی تصویر

اور کھیل چاہتے ہیں۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔



انٹرمیڈیم کی نئے اسٹیڈیم میں پہلی فتح



۲۰۲۰ء میں انٹرمیڈیم کی نئے اسٹیڈیم میں پہلی فتح

۲۰۲۰ء میں انٹرمیڈیم کی نئے اسٹیڈیم میں پہلی فتح۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔

ہیتی کے ریکارڈ گول اسکور ڈکریٹرز کا ورلڈ کپ خواب



اس اسکور ڈکریٹرز کا ورلڈ کپ خواب۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔

کروشیا کے 26 رکنی اسکواڈ کا اعلان



کروشیا کے 26 رکنی اسکواڈ کا اعلان۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔

جوئیئر نیشنل روٹنگ چیمپئن شپ کا قاعدہ آغاز



جوئیئر نیشنل روٹنگ چیمپئن شپ کا قاعدہ آغاز۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔

دینی باسکٹ بال کاسٹیٹو فاسٹ بولسٹیا منتقل



دینی باسکٹ بال کاسٹیٹو فاسٹ بولسٹیا منتقل۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔

یہ کھلاڑی فٹبال کی دنیا کے نئے اسٹار بن سکتے ہیں



یہ کھلاڑی فٹبال کی دنیا کے نئے اسٹار بن سکتے ہیں۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔

یہ کھلاڑی فٹبال کی دنیا کے نئے اسٹار بن سکتے ہیں۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔

اسکاٹ لینڈ کو دیوبند لیا



اسکاٹ لینڈ کو دیوبند لیا۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔ ان ایوارڈز میں سکندر رضانے کو ٹی ۲۰ اور ٹی ۲۰ کے لیے ایوارڈز دیے گئے۔

انت ناگ میں کھیلوں کے مقابلے اور بیداری ریلیاں



انت ناگ، ۱۸ مئی، سرینگر ٹائمز رپورٹ: ایک شعلہ انت ناگ میں شعلہ انت ناگ لوجن اور کھیل (YSS) کے زیر اہتمام والی بال مقابلوں کے فائنل، کثیر اہل کھیلوں کی سرگرمیوں اور تعلیمات کے خلاف بیداری مہمات کا کامیاب انعقاد عمل میں لایا گیا۔ جس میں لوجن والوں نے بھرپور جوش و جذبہ کے ساتھ شرکت کی۔ ڈائریکٹ آف یوتھ سروسز

شرکت کی۔ پروگرام کے دوران نوکری بھرتی ایمپلائز کا مہم لایا گیا، انڈیا اور تعلیمات ریلی نکالی گئی اور تعلیمات کے مضامین پر مبنی آگاہی سیشن منعقد کیا گیا۔ تقریباً ۲۱۳ شرکاء پر مشتمل ریلی نے تہہ پتہ تہہ کے مختلف علاقوں کا احاطہ کیا، جہاں شرکاء نے ہنر ز اٹھانے اور تعلیمات کے خلاف نعرے بلند کیے۔ ذہن منٹ میں اسپورٹس اسیٹلمنٹ میں ۱۱-۱۷ گرلز گروپس اور اسکولنگ روپ مقابلے منعقد کیے گئے، جن میں مختلف اداروں سے منتخب رکنے والے تقریباً ۹۰ طلبہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر تمام شرکاء کو تعلیمات کے خلاف مہم بھی دلائی گئی۔ ذہن سربھارت نے اہم ایس پیٹا میں نوکری بھرتی اور بیداری ریلی، مہم بیداری تفریب اور فٹبال مقابلے کا انعقاد کیا، جس میں ۱۰۵ طلبہ، اساتذہ اور عملہ کے اہلکاروں نے حصہ لیا۔ شرکاء نے مقامی علاقوں میں مارچ کرتے ہوئے تعلیمات کے نقصانات سے متعلق شعور بیدار کیا۔

ایڈ اسپورٹس مین و کھیلوں کی رجسٹری میں منعقد والی بال پوائنٹ-۱۱ اور ۱۱-۱۷ لوجن والوں کے فائنل مقابلے انتہائی دلچسپ رہے۔ ۱۱-۱۷ ازم سے میں انت ناگ نے منٹ کو سستی خیز مقابلے کے بعد شکست دے کر چھپن شپ اپنے نام کی، جبکہ ۱۱-۱۷ ازم سے میں بھی انت ناگ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اہتمام کو بھرا کر فتح حاصل کی۔ عملہ نے تمام ٹیموں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے لوجن والوں میں کھیلوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ جاری ۱۰۰۰ اروزہ نوکری بھرتی مہم کے تحت شعلہ کے مختلف ذرائع میں کھیلوں کے مقابلوں، بیداری ریلیوں اور انڈیا تعلیمات پورہ گروہوں کا انعقاد کیا گیا، جن کا مقصد لوجن والوں میں صحت مند، مستحکم اور تعلیمات سے پاک طرز زندگی کو فروغ دینا ہے۔ ذہن تہہ پتہ پتہ لوجن والوں کو لاپرواہی سے ایک جامع بیداری پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں طلبہ، اساتذہ اور عملہ کے اہلکاروں نے

شوپیاں میں بڑے پیمانے پر کھیلوں کی سرگرمیوں کا آغاز



سرینگر ٹائمز رپورٹ: گروپ آف کنٹرولڈ سٹیوٹو (سی سی سی) مہموں و کھیلوں کے تحت سرینگر ٹائمز میں حالیہ اعلان کردہ انفراسٹرکچر منصوبوں خصوصاً کنوینینٹ۔ ٹیبل ٹینس اور ڈسکس۔ پار چھوڑے گئے اور لوجن والوں کا مناسب ماہرین کی سطح پر جانچ لیا جائے۔ ہفتے کے روز یہاں منعقد ایک اجلاس میں سی سی سی نے بعض بڑے انفراسٹرکچر منصوبوں پر توجہ پیش کیا کرتے ہوئے کہا کہ ان منصوبوں کو مطلوب ماہرین کی شرکت اور مختلف فریقین سے مشاورت کے بغیر آگے بڑھایا جائے۔ حالانکہ اتنی بڑی سرمایہ کاری اور وسیع اثرات رکھنے والے منصوبوں کیلئے یہ عمل ناگزیر ہے۔ سی سی سی کے مطابق اگرچہ ان منصوبوں کے متعلق کوئی کم کرنا ہے تاہم ان کی افادیت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ تنظیم نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ ان منصوبوں کی تفصیلی پریذیٹ رپورٹس (ڈی پی آر) عوامی سطح پر جاری کرے تاکہ باشعور

مہم اور بہتر فیصلہ سازی ممکن ہو سکے۔ اجلاس میں شہری عمارت سازی کے قوانین میں کمی کی دوسری ترمیمات پر بھی اجلاس منعقد کیا گیا جو ایس او ۵۸ مورچہ ۲۶ فروری ۲۰۲۶ کے تحت نوٹیفائی کی گئی ہیں۔ سی سی سی نے کہا کہ یہ ترمیم شہری ترقی کی بائیس سالہ کی مضبوط بنانے یا سرینگر اور بیٹوں سمیت تاریخی اور سماجی اہمیت رکھنے والے شہروں کے ثقافتی اور روایتی جاتی خصوصیتوں کو محفوظ بنانے میں معاون ثابت نہیں ہوں گی۔ تنظیم نے ان تجویزوں کے مکمل ماہرین جانچنے کا مطالبہ بھی دہرایا۔ کنٹرولڈ اینڈ ڈیولپمنٹ (سی اے سی) کی "کتاب" سے متعلق لوجن والوں اور ویٹ لینڈز سے متعلق رپورٹ اور ان پر جاری عوامی بحث کے تناظر میں سی سی سی نے کھیلوں آئی گزرو گاہوں ویٹ لینڈز اور دیگر شعبے سے دو چار آئی دوسرائی کے مختلف کیلئے خصوصی کوآپریٹو فریم ورک بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

لیج سطحی ٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل شیڈول سیریز کے نام



بڑھم ۱۸ مئی، سرینگر ٹائمز رپورٹ: ایک شعلہ انت ناگ میں شعلہ انت ناگ لوجن اور کھیل (YSS) کے زیر اہتمام والی بال مقابلوں کے فائنل، کثیر اہل کھیلوں کی سرگرمیوں اور تعلیمات کے خلاف بیداری مہمات کا کامیاب انعقاد عمل میں لایا گیا۔ جس میں لوجن والوں نے بھرپور جوش و جذبہ کے ساتھ شرکت کی۔ ڈائریکٹ آف یوتھ سروسز

سرینگر ٹائمز رپورٹ: گروپ آف کنٹرولڈ سٹیوٹو (سی سی سی) مہموں و کھیلوں کے تحت سرینگر ٹائمز میں حالیہ اعلان کردہ انفراسٹرکچر منصوبوں خصوصاً کنوینینٹ۔ ٹیبل ٹینس اور ڈسکس۔ پار چھوڑے گئے اور لوجن والوں کا مناسب ماہرین کی سطح پر جانچ لیا جائے۔ ہفتے کے روز یہاں منعقد ایک اجلاس میں سی سی سی نے بعض بڑے انفراسٹرکچر منصوبوں پر توجہ پیش کیا کرتے ہوئے کہا کہ ان منصوبوں کو مطلوب ماہرین کی شرکت اور مختلف فریقین سے مشاورت کے بغیر آگے بڑھایا جائے۔ حالانکہ اتنی بڑی سرمایہ کاری اور وسیع اثرات رکھنے والے منصوبوں کیلئے یہ عمل ناگزیر ہے۔ سی سی سی کے مطابق اگرچہ ان منصوبوں کے متعلق کوئی کم کرنا ہے تاہم ان کی افادیت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ تنظیم نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ ان منصوبوں کی تفصیلی پریذیٹ رپورٹس (ڈی پی آر) عوامی سطح پر جاری کرے تاکہ باشعور

بارہمولہ کے مختلف زونز میں کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد



بارہمولہ ۱۸ مئی، سرینگر ٹائمز رپورٹ: ایک شعلہ انت ناگ میں شعلہ انت ناگ لوجن اور کھیل (YSS) کے زیر اہتمام والی بال مقابلوں کے فائنل، کثیر اہل کھیلوں کی سرگرمیوں اور تعلیمات کے خلاف بیداری مہمات کا کامیاب انعقاد عمل میں لایا گیا۔ جس میں لوجن والوں نے بھرپور جوش و جذبہ کے ساتھ شرکت کی۔ ڈائریکٹ آف یوتھ سروسز

سرینگر ٹائمز رپورٹ: گروپ آف کنٹرولڈ سٹیوٹو (سی سی سی) مہموں و کھیلوں کے تحت سرینگر ٹائمز میں حالیہ اعلان کردہ انفراسٹرکچر منصوبوں خصوصاً کنوینینٹ۔ ٹیبل ٹینس اور ڈسکس۔ پار چھوڑے گئے اور لوجن والوں کا مناسب ماہرین کی سطح پر جانچ لیا جائے۔ ہفتے کے روز یہاں منعقد ایک اجلاس میں سی سی سی نے بعض بڑے انفراسٹرکچر منصوبوں پر توجہ پیش کیا کرتے ہوئے کہا کہ ان منصوبوں کو مطلوب ماہرین کی شرکت اور مختلف فریقین سے مشاورت کے بغیر آگے بڑھایا جائے۔ حالانکہ اتنی بڑی سرمایہ کاری اور وسیع اثرات رکھنے والے منصوبوں کیلئے یہ عمل ناگزیر ہے۔ سی سی سی کے مطابق اگرچہ ان منصوبوں کے متعلق کوئی کم کرنا ہے تاہم ان کی افادیت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ تنظیم نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ ان منصوبوں کی تفصیلی پریذیٹ رپورٹس (ڈی پی آر) عوامی سطح پر جاری کرے تاکہ باشعور

ہماری مردم شماری ہماری ترقی

(مردم شماری ۲۰۲۷ کا پہلا مرحلہ)
خود شماری (SE) پر عام سوالات اور ان کے جوابات (حصہ -۱)

خود شماری کیا ہے؟
خود شماری ایک آن لائن عمل ہے جس میں آپ SE پورٹل (se.census.gov.in) پر اپنے گھر کی تفصیلات خود بھرتے اور جمع کروا دیتے ہیں، بغیر کسی شمار کنندہ کا انتظار کیے

کیا خود شماری لازمی ہے؟
نہیں، یہ ایک اضافی سہولت ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں تو، ایک شمار کنندہ فیملی ڈاٹ کے دوران ڈیٹا اکٹھا کرنے گا۔

کیا میں کسی بھی زبان میں خود شماری کر سکتا ہوں؟
یہ سہولت ہندی، انگریزی اور ۱۳ ہندوستانی زبانوں میں دستیاب ہے۔

کیا خود شماری کے لیے انٹرنیٹ کی ضرورت ہے؟
ہاں، پورٹل تک رسائی کے لیے انٹرنیٹ کی ضرورت ہے۔

کیا میری معلومات محفوظ ہیں؟
ہاں، تمام ڈیٹا محفوظ، انگریزی اور سرکاری سرورز پر محفوظ ہے۔

SEID کیا ہے اور اس کا استعمال؟
معلومات جمع کروانے کے بعد، آپ کو ایک منفرد SEID (ایس ایس ایم ایس آئی) کیل کے ذریعے (جی) موصول ہوگی جو شمار کنندہ کو آپ کے گھر کے دوسرے کے دوران دکھائی جائے۔

اگر SEID بھول جائے تو کیا ہوگا؟
اسے پورٹل پر رجسٹرڈ موبائل نمبر کا استعمال کرتے ہوئے بازیافت کیا جاسکتا ہے۔

کیا خود شمار کرنے کے بعد کوئی شمار کنندہ دورہ کرے گا؟
ہاں، شمار کنندہ آپ کے گھر جائے گا اور SEID استعمال کرتے ہوئے آپ کی تفصیلات کی تصدیق کرے گا۔

کیا مجھے کوئی دستاویزات اپ لوڈ کرنے کی ضرورت ہے؟
کوئی دستاویزات اپ لوڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

کیا پورٹل پر مدد دستیاب ہے؟
پورٹل میں صارف کا کینڈا، فلو چارٹس، ویڈیو ٹیوٹوریل ویڈیوز، عمومی سوالات اور ٹول ٹیپس موجود ہیں۔



ٹول فری-1855

آئیے اپنی ذمہ داری پوری کریں، مردم شماری میں حصہ لیں۔